السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

تقریبا پانچ سال قبل میں ایک کام سے منسلک ہوئی۔ میں اس دن سے ہی اس کام سے مطمئن نہیں ہوں، کیونکہ میں کماحقہ اس ڈیوٹی کے ادا کرنے سے قاصر ہوں لہذا چاہتی ہوں کہ یہ کام چھوڑ کر کوئی اور کام کروں۔ اس سے قبل کہ میں نئے میدان عمل کے بارے میں سوچوں میں نماز استخارہ ادا کرتی ہوں تاکہ میری کوشش صحیح خطوط پر آگے بڑھ سکے۔ اس کے بعد ترک عمل کے بارے مجھے شرح صدر ہو جاتا ہے اور میں عملی طور پر تبدیلی عمل کےلیے کوشاں ہو جاتی ہوں لیکن جلد ہی معلوم ہوتا ہے کہ امید کی تمام کرنیں ماند پڑ گئیں ہیں اور ہر چیز پہلی حالت پر لوٹ آئی ہے۔ میں اس وقت سے یہ کام چھوڑنے کی کوشش کر رہی ہوں لیکن ابھی تک کوئی فائدہ نہیں ہوا۔ میرا سوال یہ ہے کہ کیا اس مقصد کےلیے نماز استخارہ پڑھنا جائز ہے یا نہیں؟ اگر جائز ہے تو میرے پانچ سال اس کام پر لگے رہنے کی حکمت کیا ہے جبکہ میں اسے پسند نہیں کرتی اور کسی طرح کی تبدیلی بھی رونما نہیں ہوئی۔ برائے کرم فتویٰ سے نوازیں۔ جزاکم اللہ خیرا

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ اس کام کو غیر پسندیدگی کی نظر سے نہ دیکھیں چاہے اس پر عرصۂ دراز ہی کیوں نہ بیت جائے۔ ہو سکتا ہے کہ یہ کام دوسرے کام سے بہتر ہو اس کے ساتھ ہی ساتھ آپ مقدور بھر اپنی ذمہ داریاں نبھانے کی کوشش کریں، اس کے باوجود اگر کوئی کمی رہ جائے تو وہ قابل معافی ہے، دوسرے کام کی جستجو کرنے میں بھی کوئی حرج نہیں۔ اللہ تعالیٰ کی رحمت سے مایوس نہ ہوں اور نہ ہی قبولیت دعا کےلیے جلد بازی کا شکار ہوں، ممکن ہے اس میں بہتری ہو۔ نماز استخارہ سنت ہے اور فضیلت کی چیز ہے۔ عین ممکن ہے اللہ تعالیٰ کے علم میں یہ بات ہو کہ آپ کےلیے کسی اور کام کی نسبت یہ کام زیادہ بہتر ہے اگرچہ اس میں نفسیاتی کراہت ہی کیوں نہ ہو۔۔۔۔ شیخ ابن جبرین۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

مختلف فتاویٰ جات، صفحہ:372

محدث فتویٰ